پریس ریلز

نئی دہلی

۱۰/مارچ ۲۰۱۸

مولانا سجاد نعمانی کے خلاف ایف آئی آر، مسلم قائدین کو ڈرانے کی کوشش

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے چیئرمین ای ابوبکر نے اپنے ایک بیان میں، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے ترجمان مولانا سجاد نعمانی کے خلاف حضرت گنج پولیس کے ذریعہ غداری کے الزم میں درج کی گئی ایف آئی آر کی سخت مخالفت کی ہے۔ ای ابوبکر نے یوپی شیعہ وقف بورڈ کے چیئرمین وسیم رضوی کے ذریعہ مولانا پر لگائے گئے الزامات کو بے بنیاد اور بکواس بتایا ہے۔

مولانا نعمانی کی دیانتداری اور دستوری اقدار کے تئیں ان کے عہد کو سب جانتے ہیں۔ انہوں نے کبھی بھی کسی مذہب یا قوم کے خلاف کوئی بات نہیں کہی ہے۔ لیکن ساتھ ہی انہوں نے سنگھ پریوار کی تفریقی سیاست کی ہمیشہ کھل کر تنقید کی ہے۔ آر ایس ایس اور اس کی نفرت بھری فکر کی تنقید کرنا کسی قوم کی تنقید نہیں ہے۔ ایسا لگتا ہے جیسے رضوی آر ایس ایس کے آلۂ کار کے طور پر کام رہے ہیں اور سنگھ پریوار کے منصوبے کو عملی جامہ پہناتے ہوئے اس کے اشارے پر آر ایس ایس کو تنقید کا نشانہ بنانے والے مسلم رہنماؤں کو دھمکا کر خاموش کرانا چاہتے ہیں۔ یہ ایف آئی آر دستور کے ذریعہ عطا کردہ اظہار رائے کی آزادی کے خلاف ہے۔ ہم مولانا نعمانی کے ساتھ اپنی یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ آر ایس ایس رضوی جیسے لوگوں کا استعمال کر کے مسلم قائدین کو بدنام کرنا بند کرے۔

ڈاکٹر شمعون

ڈائرکٹر، رابطہ عامہ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا

مرکز، نئی دہلی